لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۷ شعبان ۱۳۳۵ھ مطابق ۱۸ جون ۱۹۱۷ء	جلد ۲۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری کی اجرائے سرکلر متعلق عدم تبدیلی حلیہ ملزمان جیل	۱ و ۲ و ۳
۲	انتظام پولیس بانسداد بدمعاشی اشخاص فروشندگان چوب وغیرہ	۲ و ۳
۳	نقشہ جات نرخنامہ اجناس و حیات و ممات	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایوں بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۳۰ مئی ۱۹۱۷ء

جیل میں شناخت ملزماں کے متعلق جو نقل سرکلر گورنمنٹ انگریزی شامل کاغذات ہے اسکی نسبت منظوری دیجاتی ہے ریاست ہذا کے جیل میں بھی جاری کیا جائے تاکہ تبدیلی حلیہ وغیرہ سے جو دشواریاں شناخت ملزماں میں ہوتی ہیں وہ دور ہوجائیں نقل سرکلر مشمولہ حکم ہذا صاحب ہوم سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو وہاں سے جیلر کو برائے تعمیل اطلاع دیجائے اصل کاغذ

صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے پاس مرسل ہو کر لکھا جاوے کہ درج گزٹ کرا دیا جاوے

دستخط صاحب چیف سکرٹری بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض عرض — میر سالم

جناب عالی

صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس نے ۲۰ تاریخ کو یادداشت مفصل تحریر کر کے بیان کیا ہے کہ ملزمان گرفتار شدہ جیل میں جانے کے بعد حلیہ تبدیل کر لیتے ہیں جس سے شناخت میں بہت دشواری ہوتی ہیں اور بعض اوقات کاہی کی صورت دیکھنا پڑتی ہے ملزمان کبھی داڑھیاں بڑھا کر کبھی داڑھیاں منڈوا کر حلیہ تبدیل کر لیتے ہیں اور شناخت میں دقت ہوتی ہے صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس نے تحریر کیا ہے کہ گورنمنٹ میں جو شناخت ملزمان کے متعلق سرکلر جاری ہے اسکی نقل بغرض ملاحظہ بھیجا ہوں جس میں یہ درج ہے کہ اسامیاں تبدیل لباس یا صورت ایسے طور پر نہ کرنے پاویں کہ شناخت دشوار ہو جاوے جب تک انکی شناخت نہ ہو جاوے وہ اپنے بال اسی حالت میں رکھیں جیسا کہ وقت داخل ہونے حوالات کے تھے یعنی داڑھی نہ بڑھا لیویں یا نہ منڈا لیویں جب گواہان شناخت حاضر ہوں تو اسامیاں وہی کپڑے جو داخل ہونیکے وقت پہنے تھے پہنے رہیں بجز اس صورت کے کہ جناب مجسٹریٹ جو کارروائی مقدمہ کی کر رہے ہوں دوسرے طور پر حکم دیں نقل شمول ہے جس میں تفصیلاً اندراج ہے لہذا کاغذات متعلقہ ارسال حضور ہو کر گذارش ہے کہ اگر مثل علاقہ گورنمنٹ شناخت ملزمان کا قاعدہ ریاست میں مقرر فرمایا جاوے تو مناسب ہے کہ شناخت ملزمان میں جو دقتیں پیش آتی ہیں جاتی رہیں۔

والادب

عرض تحریرہ و دستخط صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

نقل احکام صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ممالک متحدہ

نمبر ۳۲-۶/۹-۱۳۱-۱۹۱۵ مورخہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۱۵ء احکام ذیل مجریہ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر مجالس واسطے آگاہی صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس ممالک متحدہ کے مشتہر کیے جاتے ہیں۔

سرکلر میمو مجاریہ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر مجالس ممالک متحدہ بنام جمیع صاحبان سپرنٹنڈنٹ جیل ہائے ممالک متحدہ مورخہ ۱۰ جون سنہ ۱۹۱۵ء مقام لکھنؤ۔

پولیس گزٹ انگریزی ۳ جون سنہ ۱۹۱۵ء صفحہ نمبر ۳۴۰

ملزمان زیر تجویز اپنی شباہت تبدیل نہ کرنے پاویں۔

آپکی توجہ نسبت دفعہ ۴۹۸ جیل مینول اور بالخصوص ہدایات متذکرہ سرکلر میمو نمبر ۲۰ مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء کے دلائی جاتی ہے۔

۲۔ معلوم ہوا ہے کہ ایسی صورتیں پیش آتی ہیں کہ اسامیان زیر تجویز حوالات موجودگی جیل ایسی صورتیں بال ترشوا کر یا داڑھی منڈھا کر یا بال بڑھا کر ایسی تبدیل کر لیتے ہیں کہ شناخت دشوار بلکہ غیر ممکن ہو جاتی ہے۔ ان وجوہ سے شناخت جو جیل کے اندر کیجاتی ہے عدالت میں چند روز بعد غیر ممکن یا بہت ہی دشوار ہو جاتی ہے۔

۳۔ یہ بھی واقع ہوا ہے کہ رجسٹر نمبر ۱۔ اسامیان زیر تجویز کا جب عدالت میں پیش کیا گیا تو خانہ ۱۰ نشانات حلیہ میں محبس کے اندر داخل ہونیکے وقت کی کیفیت بال کی نہیں لکھی ہے کہ ملزم بال منڈائے تھے یا نیچے رکھے اور اس باعث شناخت میں سخت دشواری واقع ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ تاکید کیجاتی ہے کہ بہنگام داخل ہونے محبس کے اسامیان زیر تجویز کے بال اور داڑھی کی جو کیفیت ہو وہ احتیاطاً لکھی جاوے۔ ملزمان کی دوسری شناخت کے علاوہ کیفیت مذکورہ ضرور لکھی جاوے۔ اور نیز یہ کہ بعد داخل ہونے محبس کے کسی طور پر وہ اپنی صورت تبدیل نکرنے پاوے۔

نقل سرکلر نمبر ۲۰ مورخہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۰ء مجاریہ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر مجالس ممالک متحدہ

بنام جملہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ مجالس ممالک متحدہ۔ حسب تحریک صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ممالک متحدہ ہدایات ذیل متعلق شناخت اسامیان زیر تجویز اندر محبس جاری ہو کر تاکید کیجاتی ہے کہ احتیاط کے ساتھ انکی تعمیل کیجاوے۔

۱۔ حوالات میں جب اسامیاں جنکی شناخت بابت جیل کے اندر گواہوں سے کرائی جاوے۔ داخل ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو لازم ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ محبس کو اطلاع دیجاوے یا کوئی پولیس افسر جو کارکن

انسپکٹر سے کم نہ ہو جیلر کو وقت داخل ہونے ایسی قیدی کے ما بعد جلد ممکن ہو کہ شناخت کی ضرورت ہوگی مطلع کریں ۔

۲ ۔ ایسی اطلاع پانے پر سپرنٹنڈنٹ جیل ایسی ہدایات اجرا کرینگے کہ اسامیاں تبدیل لباس یا صورت ایسے طور پر نہ کر پائیں کہ شناخت دشوار ہو جاوے ۔ جب تک انکی شناخت نہ ہو جاوے وہ اپنے بال اسی حالت میں رکھیں جیسا کہ وقت داخل ہونے حوالات کے تھے یعنی داڑھی نہ بڑھالیویں یا نہ منڈا لیویں جب گواہان شناخت حاضر ہوں تو اسامیاں وہی کپڑے جو داخل ہونیکے وقت پہنے تھے پہنے رہیں بجز اس صورت کے کہ صاحب مجسٹریٹ جو کارروائی مقدمہ کی کر رہے ہوں دوسرے طور پر حکم دیویں ۔

۳ ۔ مجسٹریٹ جو شناخت کی کارروائی کر رہے ہوں مجلس میں جو تعمیل کیجائے گی وہ اپنے ذمہ لینگے اور ملازمان مجلس اُنکے حکم کی تعمیل کرینگے جن آسامیوں کی شناخت کی جاویگی وہ دوسری اسامیوں کے ساتھ ملا کر جھلائی جاوینگی اور منہ یا قد کو ایسا پوشیدہ نہ کریں کہ شناخت غیر ممکن ہو جائے ۔

۴ ۔ لباس کے مسئلہ میں کچھ مشکل پیش آتی ہے عموماً ہر ایک آسامی جو کپڑا جو داخل جیل ہونے کے وقت پہنے تھا پہنے رہے جیسی تبدیل کرنے کی جدت کی جاوے آسامیوں کو تبدیل لباس کی اجازت نہ دیجائے اگر کوئی اسامی اپنا کپڑا اصلی نہ پہن سکے تو اسی قسم کا کپڑا پہنیں یعنی اگر وہ کھیت کی مزدوری کرتا ہے تو سفید کپڑا شہر کے رہنے والوں کی طرح نہ پہننے پاوے اور نہ شہر والے کھیت کے مزدوروں کے طور پر ۔ تاہم اگر کوئی آسامی کوئی پوشاک نمایاں مثلاً گلابی پگڑی باندھے ہو یا خاص عجیب طرز کی ٹوپی اوڑھے ہو اور گواہوں کو ایسی ہدایت ہوئی ہو کہ ایسے شخص کو جو خاص قسم کی پوشاک میں ملبس ہے پہچانیں تو صاحب مجسٹریٹ یہ تجویز کرینگے کہ ایسی خاص قسم کا لباس پہنا جائے یا نہیں ۔ یاد رکھنا چاہئے کہ بعض صورتوں میں ایمان کے ساتھ شناخت اسی پر منحصر ہے کہ آسامی خاص قسم کا کپڑا پہنے رہے شک کی صورت میں بہتر ہوگا کہ آسامیاں وہی کپڑا پہنے رہے جو مجلس میں داخل ہونیکے وقت پہنے تھے اور شناخت ہو جانے کی حالت میں ملزم کو اختیار دیا جاوے کہ گواہوں کی شناخت کی معتبری مشکوک ہونے کی غرض سے اگر ضروری سمجھا جائے تو اجازت دیجائے کہ ایسی جرح کرے کہ گواہوں کو بناوٹ کرنے کا موقع نہ ملے ۔

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر واقع ۱۳ جون ۱۹۱۶ء

غریب رعایا باہر سے اوپلہ لکڑی بھوسہ وغیرہ کی گاڑیاں شہر میں فروخت کرنے کے لیے لاتی ہیں اس کی بابت معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ دروازہ ہائے شہر پر پہونچکر یا جہاں گاڑیاں آکر ٹھیرتی ہیں وہاں پہونچکر قیمت کا تصفیہ کر کے گاڑی اپنے مکان کو لیجاتے ہیں اور جب مال اتروا لیتے ہیں تو قیمت طے شدہ سے کم دام دیتے ہیں غریب رعایا کچھ عذر کرتی ہے تو جبر و خود اختیاری سے کام لیا جاتا ہے اور بجبر انکو نکال دیا جاتا ہے ۔ یہ طریقہ خلاف معدلت باعث تکلیف و پریشانی رعایا ہے لہذا اس کا انسداد پولیس سے لازمی ہے ہر ایسے موقعہ پر جہاں گاڑیاں اوپلہ وغیرہ کی کھڑی ہوتی ہیں یا ایسے ناکوں پر جہاں سے خریدار ٹھیرا کر اپنے گھر لیجاتے ہیں پولیس نگراں موجود رہے اور برابر جانچ و اندازہ ایسے معاملات کا کرے جس کی جانب سے ایسی بدمعاملگی پائی جائے تو پولیس سے ضابطہ کی کارروائی کیجائے انسپکٹر و سب انسپکٹر کوتوالی و گنج کامل توجہ کریں

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی توجہ کریں اور خیال رکھیں کہ پولیس کے علاوے بجائے امن و آسائش رعایا کو تکلیف نہ پہونچے اگر چند روز کافی نگرانی رکھی گئی تو یقین ہے کہ انسداد اس کا ہو جائیگا پولیس کے انتظام و کوشش سے جس قدر جلد و عمدہ نتیجہ نکلے گا موجب خوشنودی مزاج اعلیحضرت دام اقبالہم و ملکہم ہوگا اور ہم بھی کارروائی پولیس سے مطمئن و خوش ہونگے

حکم ہوا

نقل روبکار برائے درج گزٹ مرسل ہو۔ ایک نقل اسکی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس جلد بھیجدی جائے تاکہ وہ متعلقہ افسران و اہلکاران کو برائے تعمیل حکم ہذا سے مطلع کردیں۔

دستخط
صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

مطبوعہ ۱۸ جون ۱۹۱۷ء

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور ماہواری اپریل ۱۹۱۷ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	مرد: ہندو	عورت: مسلمان	عورت: ہندو	میزان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	ایک سال سے ۵ سال تک: مرد	ایک سال سے ۵ سال تک: عورت	۵ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	۵ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	۱۲ سال سے زیادہ: مرد	۱۲ سال سے زیادہ: عورت	میزان: مرد	میزان: عورت	تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	تپ	متفرق	مار گزیدہ	درندہ و جانوروں کے کاٹنے سے	طاعون	از خانہ نمبر ۱۹ لغایت خانہ نمبر ۲۵	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۴	۹	۲۱	۳	۵۶	۴۵	۱۲	۸	۱۳	۷	۱۲	۳۱	۳۹	۴۲	۷۶	۹۰	۳۰	۰	۷	۰	۵۷	۰	۰	۵۶	۱۲۰	
گنج	۱۷	۷	۹	۵	۳۸	۲۶	۱۲	۸	۴	۵	۱	۱۴	۱۱	۲۶	۱۷	۳۸	۵	۰	۰	۴۳	۰	۰	۰	۰	۴۳	
حوالی شہر	۷	۲۵	۱۰	۷	۴۹	۱۷	۳۲	۲	۱	۳	۲	۱۸	۶	۲۳	۱۰	۱۶	۱۷	۰	۰	۰	۳۳	۰	۰	۰	۳۳	
عظیم نگر	۱۰	۱۲	۱۳	۹	۴۴	۲۳	۲۱	۳	۲	۱	۳	۲۰	۱۴	۲۴	۱۹	۱۹	۲۴	۰	۰	۰	۴۳	۰	۰	۰	۴۳	
شاہ آباد	۱۷	۶۵	۱۴	۳۶	۱۳۲	۳۱	۱۰۱	۲۳	۱۴	۲	۲	۴۲	۱۲	۶۶	۲۸	۱۲	۸۲	۰	۰	۰	۹۴	۰	۰	۰	۹۴	
چڑوائی	۸	۱۵	۵	۱۶	۴۴	۱۳	۳۱	۴	۲	۱	۰	۱۵	۳	۲۰	۹	۶	۲۳	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۲۹	
ملک	۲۲	۸۰	۱۲	۶۶	۱۸۰	۳۴	۱۴۶	۲۳	۲۱	۵	۳	۴۰	۵۱	۹۰	۶۵	۲۸	۱۴۵	۰	۰	۰	۱۷۲	۰	۱	۰	۱۷۳	
بلاسپور	۳۷	۲۶	۲۳	۲۴	۱۱۰	۶۰	۵۰	۴	۱۳	۱۰	۸	۴۱	۳۳	۷۵	۶۴	۸۴	۵۵	۰	۰	۱۰۹	۳۰	۰	۰	۰	۱۳۹	
کیمری	۱۵	۵۱	۱۰	۴۴	۱۲۰	۲۵	۹۵	۶	۷	۵	۲	۲۴	۲۶	۵۶	۳۶	۳۲	۶۰	۱	۰	۰	۹۱	۰	۰	۰	۹۲	
سوار	۴۰	۳۳	۲۰	۲۲	۱۱۵	۶۰	۵۵	۹	۹	۶	۲	۶۵	۴۰	۸۰	۵۵	۷۶	۵۹	۰	۰	۰	۱۳۵	۰	۰	۰	۱۳۵	
ٹانڈہ	۱۰	۱۶	۲۷	۲۹	۹۰	۲۵	۶۵	۷	۸	۰	۳	۳۹	۱۶	۴۶	۳۰	۳۳	۳۴	۰	۰	۰	۶۷	۰	۰	۰	۶۷	
میزان	۲۱۵	۳۳۹	۱۷۴	۲۶۱	۹۷۹	۳۷۹	۶۰۰	۹۷	۹۸	۴۵	۴۲	۳۱۹	۲۷۶	۵۶۱	۴۱۴	۴۳۴	۵۳۴	۱	۷	۱۵۲	۷۶۰	۰	۱	۵۶	۹۶۸	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۴ لغایت ۱۰ جون ۱۹۱۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۸ مار			۱۰ مار	۱۱ مار		تحصیل شاہ آباد و ملک و ٹانڈہ سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۱۲ مار			۱۳ مار	۱۴۰ مار		
نخود کسہ آمیز	۱۳۰ مار			۱۵ مار	۱۵۰ مار		
کستہ	۱۴ مار			۱۶ مار	۱۷۰ مار		
ماش	۸۰ مار			۸ مار	۸ مار		
مونگ	۸۰ مار			۸ مار	۸ مار		
مکا	۱۴۰ مار			۰	۱۴۰ مار		
جئی	۰			۱۶ مار	۱۶۰ مار		
بگوجئی	۰			۱۲ مار	۱۶ مار		
عدس	۹۰ مار		۰	۱۰ مار	۱۱ مار		
ارہر	۱۴ مار			۰	۶۰ مار		
برنج	۸ مار			۵ مار	[illegible]		
روغن زرد	[illegible]			[illegible]	[illegible]		
روغن سیاہ	۲ مار			۲ مار	[illegible]		
روغن کنجد	۱۰ مار			۱۰ مار	[illegible]		
نمک سانبھر	۱۰ مار			۱۱ مار	۱۲ مار		
نمک لاہوری	۰			۸ مار	۱۰۰ مار		
قند سیاہ	۴ مار			۴ مار	[illegible]		
[illegible]	۱۰ مار			۰	۱۰ مار		